تقریب برائے تقسیم انعامات

12 مئی بروز جمعرات جامعہ علوم اثریہ میں ''مقابلہ حفظ حدیث'' کے انعامات کے لیے مختصر تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں جامعہ کے تمام اساتذہ نے شرکت کی، یہ تقریب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی حفظہ اللہ کے زیر نگرانی منعقد ہوئی بلکہ آپ اس نشست کے روح رواں تھے اور اس مقابلہ کیلئے گاہے بہ گاہے طلبا کو ترغیب دیتے رہے۔ اس مقابلہ میں طلبا کے دو گروپ بنائے گئے تھے، ایک گروہ نے حافظ عبدالغنی مقدسی رحمہ اللہ کی حدیث کی مشہور کتاب ''عمدۃ الاحکام'' سے 252 احادیث کا امتحان دیا اور طلبا کے درمیان کافی سخت مقابلہ ہوا، بالآخر اس مقابلے میں حافظ مصدق حسین نے پہلی، سلیمان یونس نے دوسری اور حافظ احمد ادریس نے تیسری پوزیشن حاصل کی، دوسرے گروپ کے لیے حافظ نووی رحمہ اللہ کی معرکۃ الآراء کتاب ''الاربعین'' کا انتخاب کیا گیا تھا، اس امتحان میں حافظ احمد ادریس نے پہلی، حافظ قدرت اللہ نے دوسری اور حافظ محمد طہ، شہاب الدین اور فضل ودود نے تیسری پوزیشن حاصل کی، طلبا کو اچھی اور معیاری دینی کتب (فتح الباری، تحفۃ الاحوذی، صحاح ستہ، مصباح اللغات اور درسی کتب) کے ساتھ ساتھ نقدی انعامات دیے گئے، اس کے علاوہ ان دونوں مقابلوں میں شریک طلبا کی بھی نقدی انعامات کی صورت میں حوصلہ افزائی کی گئی، نیز مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی کے کہنے پر اساتذہ کی مشاورت سے چار طلبا کو ''مثالی طالب علم'' کے اعزاز سے نوازا گیا، ان خوش نصیب طالب علموں میں بھی انعامات تقسیم کیے گئے۔ یہ دن شعبہ درس نظامی کے طلبا کے لیے سال کا آخری دن تھا، اس مناسبت سے اساتذہ کرام نے طالب علموں سے تربیتی اور اصلاحی نشست کی جس میں فضیلۃ الشیخ ابو صالح سلیمان نورستانی، شیخ الحدیث سیف اللہ بلتستانی، فضیلۃ الشیخ ابوالحسن قطب شاہ اور مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی حفظہم اللہ نے انتہائی جامع اور دل آویز گفتگو فرمائی، جس میں طالب علموں کو گھروں میں چھٹیاں گزارنے کے متعلق رہنمائی دی گئی، بالخصوص فضیلۃ الشیخ ابو صالح سلیمان نورستانی نے حفظ حدیث کے طریقے اور مقاصد کے متعلق طلبا کو آگاہ کرتے ہوئے بڑی جامع و مانع گفتگو فرمائی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر حفظہ اللہ صحت کی ناسازی کے باعث اس تقریب میں شریک نہیں ہو سکے مگر حافظ صاحب نے اپنے پیغام میں اس پروگرام کے متعلق خوشی کا اظہار فرمایا نیز اساتذہ اور طلبا کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی یہ تقریب اپنے اختتام کو جا پہنچی۔

اثریہ ماڈل بوائز ہائیر سیکنڈری سکول کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات

اللہ تبارک وتعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے جامعہ علوم اثریہ زندگی کے باقی شعبہ جات کی طرح تعلیم کے میدان میں بھی سرگرم عمل ہے۔ اثریہ ایجوکیشن سسٹم کے زیر نگرانی چلنے والے تمام اداروں میں عصری تعلیم کے ساتھ

ساتھ دینی تعلیم وتربیت کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے اس نہج کی شاندار جھلک 23 مارچ بروز بدھ اُثریہ ماڈل بوائز ہائیر سیکنڈری سکول جہلم کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر نظر آئی۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی ممتاز مذہبی سکالر پروفیسر حافظ ابوبکر صدیق تھے۔ پروگرام صبح 9 بجے سے ظہر کی نماز تک جاری رہا۔ مہمانان گرامی کی آمد مقررہ وقت پر شروع ہو چکی تھی۔ اس تقریب کیلئے جامع کے وسیع سبزہ زار کو بہت احسن انداز میں مزین کیا گیا تھا۔ کم وبیش پانچ سو خواتین وافراد کیلئے انتظام کیا گیا تھا اور سٹیج کے پیچھے اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کی سالانہ تقریب کی شیٹ منظر کو انتہائی پُروقار بنائے ہوئے تھی۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد طلبا نے خوبصورت انداز میں تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا اور پھر طلبا نے مختلف اقسام کی تقاریر، نظمیں، ترانے اور ٹیبلو پیش کیے۔

مہمان خصوصی کے خطاب سے پہلے رئیس الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر اور اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے پرنسپل جناب محمد زاہد خورشید نے باری باری تمام مہمانان گرامی کا تقریب تقسیم انعامات میں اپنی آمد سے رونق بخشنے پر شکریہ ادا کیا اور انہیں اُثریہ ایجوکیشن سسٹم میں دینی اور دنیاوی تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

آخر میں تقریب کے مہمان خصوصی ممتاز مذہبی سکالر پروفیسر حافظ ابوبکر صدیق نے دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تربیت کی اہمیت کو اجاگر کیا اور آگاہ کیا کہ اچھی تعلیم ہی کامیابی کی کنجی ہے اور اچھی تعلیم کیلئے اُثریہ ایجوکیشن سسٹم کے زیر نگرانی چلنے والے تمام کیمپسز بہترین درسگاہیں ہیں، مزید کہا کہ یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ جہلم میں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کی سربراہی میں جامعہ کے اندر دونوں تعلیموں کو ایک ہی چھت تلے اکٹھا کر دیا گیا ہے جہاں یہ طلبا مستقبل میں ایک دینی سکالرز ہونے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر وانجینئر بھی بنیں گے۔ آخر میں تمام شعبہ جات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ اس پُروقار تقریب کا اختتام رئیس الجامعہ کی دُعائے خیر سے ہوا، آخر میں مہمانوں کی ضیافت بھی کی گئی۔

جامعہ علوم اُثریہ کا 15 واں سالانہ فری آئی کیمپ

دینی تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ سماجی خدمات کا مستقل تسلسل قائم کر کے جامعہ علوم اُثریہ جہلم نے غریب عوام کے دل موہ لئے، ان خیالات وتاثرات کا اظہار جہلم میں 15 ویں سالانہ فری انٹرنیشنل فری آئی کیمپ کے موقع پر مریضوں، ان کے لواحقین اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنے ذاتی مشاہدہ کے موقع پر رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر سے کیا ہے۔ یاد رہے کہ دینی علوم کی بین الاقوامی یونیورسٹی (جامعہ علوم اُثریہ) جو گزشتہ (37) سال سے قرآن وحدیث کی اعلیٰ تعلیم کا شاندار ریکارڈ رکھتی ہے۔ یہ ادارہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عوام